تعلیماتِ بائبل مُقدّس
کی سِلسِلہ وار کُتب 2

خُدا کی محبت کے
اظہار کا مطالعہ

فضل کے ذرائع

فضل کے ذرائع

خُدا کی محبت کے
اظہار کا مطالعہ

حق طبع محفوظ: 2010

اشاعتِ دوئم: جون 2015

کتاب21

فہرست مضامین

حرفِ آغاز 1

باب1:
فضل کے ذرائع سے کِیا مراد ہے؟... 3

باب2:
انجیل (خوشخبری) خُدا کے کلام میں فضل کا ایک ذریعہ ہے........................ 15

باب3:
مُقدّس رسم بپتسمہ فضل کا ایک ذریعہ ہے 25

باب4:
مُقدّس رسم عشاءِ ربانی فضل کا ایک ذریعہ ہے 41

اہم سوالات و جوابات جنکا ہر مسیحی کو علم ہونا چاہیے 54

تشریحات (مشکل الفاظ کے معنی).. 57

سابقہ امتحانات کے جوابات... 60

آخری امتحان.. 61

حرفِ آغاز

یہ کتاب آپ کو اُن ذرائع اور راستوں کے متعلق سیکھائے گی جو خُدا اپنے لوگوں یعنی مردوں، عورتوں اور بچوں کو یسوعؔ المسیح پر ایمان لانے اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ وہ طریقہ جو خُدا استعمال کرتا ہے وہ اُس کے مُقدّس کلام میں انجیل اور دو مُقدّس رسومات بپتسمہ اور عشاءِ ربانی میں پایا جاتا ہے۔

ہر باب کا آغاز چند مقاصد کی سطور سے ہوتا ہے جنکی چھوٹے ستارے (☆) کے ساتھ نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ مقاصد آپ کو بتائیں گے کہ آپ ہر باب میں کیا سیکھیں گے۔ پھر آپ چند سطور پڑھ کر چند سوالوں کے جواب دیں گے۔ ہر باب کے آخر میں ایک چھوٹا سا امتحان ہے۔ یہ امتحانی سوالات بالکل وہی ہوں گے جن کو آپ باب میں پہلے ہی پڑھ چکے ہیں اور اُن سوالات کا جواب دے چکے ہیں۔

جب آپ چند سوالات کے جوابات دے چکیں گے تو اپنے جوابات کی پڑتال کیلئے آپ کو صفحہ نمبر بتایا جائے گا۔ مزید مطالعہ سے پہلے اپنے جوابات کی پڑتال کرلیں۔

کتاب کے اختتام پر ایک آخری امتحان ہے۔ آخری امتحان کے سوالوں

کے جواب دینے سے پہلے آپ جن ابواب کا امتحان پہلے دے چکے ہیں اُن کی نظرثانی کرلیں۔ جب آپ آخری امتحان مکمل کرلیں تو جوابی کاپی یا تو اُس شخص کے حوالے کریں جس نے آپ کو یہ کتاب دی تھی یا بذریعہ ڈاک اِس پتہ پر ارسال کردیں جو کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے۔

ہم دُعا گو ہیں کہ خُدا کے ''فضل کے ذرائع'' کے مطالعہ سے آپ خُدا کی اُس عظیم محبت کو سیکھ سکیں جس کا اظہار خُدا بائبل مُقدّس میں انجیل اور دو مُقدّس رسومات بپتسمہ اور پاک عشاءِ کے ذریعے کرتا ہے۔

باب اول

فضل کے ذرائع سے کیا مراد ہے؟

فضل کے ذرائع کا استعمال بائبل کی اہم تعلیمات میں سے ایک ہے۔ اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ:

☆ خُدا کا فضل اُس کی وہ محبت ہے جس کے ہم مستحق نہیں ہیں اور

☆ خُدا اپنے فضل کا ہمارے ساتھ کیسے اظہار کرتا ہے۔

اِس باب کے مطالعہ سے قبل ہم پیدایش کی کتاب باب تین کا ایک حصہ پڑھنا چاہتے ہیں۔

خُدا نے سب چیزوں کو خلق کِیا۔

پیدائش 3:1-15

1 ۔اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جِن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عَورت
سے کہا کیا واقعی خُدا نے کہا ہے باغ کے کِسی درخت کا پھل تُم نہ کھانا؟۔
2۔عَورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔3۔پر جو درخت باغ
کے بِیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا نہ چُھونا ورنہ مر جاؤ گے۔
4۔تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مرو گے۔
5۔ بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اور تم خُدا کی مانند
نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔6۔عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کیلئے اچھا اور
آنکھوں کو خُوش نُما معلُوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کیلئے خُوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لِیا اور کھایا
اور اپنے شَوہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔ 7۔تب دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُن کو معلُوم ہُوا
کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں۔8۔اور اُنہوں نے
خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پِھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو
خُداوند خُدا کے حضُور سے باغ کے درختوں میں چُھپایا۔9۔تب خُداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور
اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟۔10 ۔اُس نے کہا مَیں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور مَیں ڈرا
کیونکہ مَیں ننگا تھا اور مَیں نے اپنے آپ کو چُھپایا۔ 11۔اُس نے کہا تُجھے کِس نے بتایا کہ تُو ننگا
ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جِس کی بابت مَیں نے تُجھ کو حُکم دِیا تھا کہ اُسے نہ
کھانا؟12۔آدم نے کہا کہ جِس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کِیا ہے اُس نے مُجھے اُس درخت کا
پھل دِیا اور مَیں نے کھایا۔13۔تب خُداوند خُدا نے عَورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا؟عَورت
نے کہا کہ سانپ نے مُجھ کو بہکایا تو مَیں نے کھایا۔14۔اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا اِس
لِئے کہ تُو نے یہ کِیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعُون ٹھہرا۔تُو اپنے پیٹ کے بَل چلے

گا اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹے گا۔ 15۔اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عَورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالُوں گا۔وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔

اِس واقعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ باغِ عدن میں کیا واقعہ ہُوا۔ ہمارے پہلے والدین آدم اور حوا کو پاکیزہ حالت میں خلق کِیا گیا تھا اور اُنہیں ایک مکمل اور خوبصورت باغ میں رکھا گیا۔ خُدا نے آدم اور حوا کو باغ کے درمیان میں نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل کھانے سے منع کیا لیکن ایک مکار فرشتے ابلیس نے حوا کو بہکایا چنانچہ آدم اور حوا دونوں نے ہی اُس ممنوعہ درخت کا پھل کھایا یعنی اُنہوں نے خُدا کی نافرمانی کی، اُنہوں نے گناہ کیا اور یہ گُناہ اُن کی اولاد میں نسل در نسل منتقل ہو گیا۔

’’پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔(رومیوں 12:5)

1۔خُدا نے باغِ عدن میں آدم اور حوا کو کیا حکم دیا تھا؟

....

....

2۔یہ..............................تھا جس نے آدم اور حوا کو گُناہ کرنے پہ بہکایا۔

3۔آدم اور حوا نے خُدا کی..............................کر کے گُناہ کیا۔

4۔آدم اور حوا کے گُناہ کی وجہ سے..............................لوگوں نے گُناہ کیا۔
(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 11 پر دیکھیں)

خُدا کی شریعت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں۔ خُدا کے دس احکام ہم پر واضح کرتے ہیں کہ ہم سب گنہگار ہیں۔ دس احکام ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا۔ مثال کے طور پر ہمیں سچے خُدا کی پرستش کرنی ہے ہمیں اپنے والدین اور بزرگوں کی عزت کرنی ہے۔ دوسری طرف ہمیں جھوٹ نہیں بولنا، چوری نہیں کرنی، گالی نہیں دینی، سچے اور زندہ خُدا کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا نہیں کرنی۔

پولُس رسول رومیوں 20:3 آیت میں بیان کرتے ہیں" کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا اِس لِئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔" دراصل شریعت ہمیں مجرم ٹھہراتی ہے جب پولُس رسول گلتیوں 10:3 میں بیان کرتے ہیں" کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہیں۔

5۔دس احکام ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں............کرنا ہے اور کیا............کرنا ہے۔
6۔چند ایسے کام جو خُدا ہمیں کرنے کا حُکم دیتا ہے تحریر کریں۔

....

....

7۔ چند ایسے کام جنہیں کرنے سے خُدا منع کرتا ہے تحریر کریں۔

....

....

8۔ کیا آپ شریعت کے ذریعے بچ سکتے ہیں؟ کیوں/ کیوں نہیں؟

....

....

(مندرجہ بالا سوالات کے جواب صفحہ نمبر 11 پر دیکھیں)

جب آدم اور حوا نے خُدا کی نافرمانی کی تو خُدا نے اُن کے ساتھ ایک وعدہ کیا جو مسیح یسوعؔ میں پورا ہونا تھا۔

خُدا نے فرمایا ''اور میں تیرے (شیطان) اور عورت (حوا) کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ (یسوعؔ مسیح) تیرے (شیطان) سر کو کُچلے گا اور تو اُس (یسوعؔ مسیح) کی ایڑی پر کاٹے گا۔'' (پیدائش15:3)

خُدا کے یہ الفاظ بنی نوع انسان کیلئے خوشخبری کا پہلا وعدہ تھا جو بائبل مُقدّس میں بیان کِیا گیا ہے۔ یسوعؔ المسیح نے خُدا کے اِس وعدہ کو پورا کیا۔ اُس نے کامل زندگی بسر کی۔ ''کیوں کہ ہمارا ایسا سردار کاہن (یسوعؔ) نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گُناہ

رہا۔'' (عبرانیوں 15:4) نہ صرف یسوعؔ المسیح نے خُدا کے تمام احکام کو مانتے ہوئے ہماری خاطر کامل زندگی بسر کی بلکہ ہمارے گُناہوں کی سزا برداشت کرتے ہوئے صلیب پر اپنی جان دی۔ گُناہ کرنے کے سبب ہم سزا کے مستحق تھے۔ لیکن یسوعؔ المسیح نے ہماری جگہ سزا برداشت کی۔ ہم بائبل مُقدّس میں پڑھتے ہیں ''تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُدا نے ہم سب کی بدکرداری اُس (یسوعؔ) پر لاد دی۔'' (یسعیاہ 6,4:53) یہ ہمارے لِئے خوشخبری ہے۔

9۔ خُدا نے ہمیں بچانے کیلئے کِس کو دُنیا میں بھیجنے کا وعدہ کیا؟

....

10۔ یسوعؔ نے ہمیں بچانے کیلئے .... زِندگی بسر کی۔

11۔ درست جواب کے نیچے نشان لگائیں۔

بائبل بیان کرتی ہے یسوعؔ المسیح نے گُناہ (کیا) (نہیں کِیا)

12۔ یسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر .... بھی برداشت کی۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 11 پر دیکھیں)

خُدا کی ہمارے ساتھ عظیم محبت (فضل) کی وجہ سے خُدا نے اپنے بیٹے یسوعؔ المسیح کو اِس دُنیا میں بھیجا تاکہ وہ ہمیں گناہوں سے نجات دے۔ خُدا کا یہ **فضل**

وہ محبت ہے جس کے ہم مستحق نہیں۔ خُدا کے اِس عظیم فضل کے متعلق بائبل مُقدّس میں کئی حوالہ جات ہیں۔

یوحنا 14:1۔ ''وہ (یسوؔع المسیح) فضل اور سچائی سے معمور تھا۔''

اعمال 11:15۔ ''ہم کو یقین ہے ہم خُداوند یسوؔع مسیح کے فضل ہی سے نجات پائیں گے۔''

رومیوں 24:3۔ ''مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوؔع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔''

آیئے اَب ہم غور کریں کہ **فضل** کے ذرائع سے کیا مراد ہے۔ اِس سے مُراد وہ راستہ ہے جس کے ذریعہ خُدا ہم سے ہماری زندگیوں میں اپنی محبت اور فضل کا اظہار کرتا ہے۔ جب کوئی شخص میدان میں ایک گڑھا کھودنا چاہتا ہے تو اُسے کدال یا کُھرپے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کدال یا کُھرپا وہ ذریعہ (آلہ) ہے جس کی مدد سے گڑھا کھودا جاسکتا ہے اِسی طرح خُدا ہمارے ساتھ اپنی محبت اور فضل کے اظہار کیلئے کئی بابرکت ذرائع استعمال کرتا ہے۔ خُدا جو ذرائع استعمال کرتا ہے وہ اُس کے **کلام** میں **انجیل** (خوشخبری) اور دو مُقدّس رسومات **بپتسمہ** اور **عشاءِ ربانی** ہیں۔ یہ وہ ذرائع ہیں جو خُدا ہمارے یسوؔع المسیح پہ ایمان لانے کیلئے استعمال کرتا ہے اور اِن ذرائع کے وسیلہ سے وہ فی الفور ہمیں ہمارے گُناہوں سے معافی دیتا ہے اور جب ہم

مسیح یسوعؔ میں مرتے ہیں تو وہ ہمیں آسمان پر ابدی زندگی کا حق دار بناتا ہے۔

13 ۔ خُدا کا فضل اُس کی ہمارے ساتھ وہ .... ہے جسکے ہم ....نہیں۔

14 ۔ بائبل مُقدّس کی کوئی ایک آیت لکھیں جس سے خُدا کی محبت اور فضل کا اظہار ہوتا ہے ۔ ....

....

15 ۔ خُدا جو ذرائع استعمال کرتا ہے وہ اُس کے کلام میں .... اور.......................ہَیں ۔

16 ۔ دو مُقدّس رسومات.................اور.................ہَیں ۔

17 ۔ فضل کے اِن ذرائع سے خُدا ہمیں ....سے...........اور آسمان پر یسوعؔ مسیح میں ہمیشہ کی.................دیتا ہے۔

باب اوّل کے سوالات کے جواب۔

1 ۔ باغِ عدن کے درمیان کے درخت کا پھل نہ کھانا ۔2 ۔شیطان ۔3 ۔نافرمانی ۔4 ۔سب ۔5 ۔کیا، نہیں ۔6 ۔ہمیں سچے خُدا کی پرستش کرنی ہے ہمیں اپنے بزرگوں کی عزت کرنی ہے ۔7 ۔جھوٹ، چوری، لعنت و ملامت کرنا، دوسرے بتوں کو پوجنا ۔8 ۔نہیں، کیونکہ ہم انسان ہوتے ہوئے شریعت پر پورا نہیں اُتر سکتے سو ہم گُناہ کرتے ہیں ۔ 9 ۔ اپنا بیٹا یسوعؔ المسیح ۔ 10 ۔ بے عیب ۔ 11 ۔ نہیں کِیا ۔ 12 ۔سزا ۔13 ۔محبت، مستحق ۔14 ۔یوحنا 14:1، اعمال 11:15، رومیوں 24:3 ۔15 ۔انجیل ،مُقدّس رسومات ۔16 ۔بپتسمہ، عشاءِ ربانی ۔17 ۔گُناہ، معافی، زندگی۔

نظرِ ثانی باب اوّل

پس ہم سیکھ چکے ہیں کہ ہم سب گنہگار ہیں۔ یہ گُناہ آدم اور حوا کے گُناہ کی وجہ سے ہمیں ورثہ میں مِلا۔ شیطان نے آدم اور حوا کو دھوکہ دِیا اور اُنہوں نے درخت سے وہ پھل کھالیا جِسے خُدا نے اُنہیں کھانے سے منع فرمایا تھا۔ اُنہوں نے خُدا کی نافرمانی کر کے گُناہ کِیا۔ لیکن خُدا نے اُن کے ساتھ ایک وعدہ کیا کہ شیطان کی طاقت کو ختم کرنے کیلئے وہ دُنیا میں ایک نجات دہندہ بھیجے گا شیطان نجات دہندہ کی ایڑی پر کاٹے گا۔ وہ نجات دہندہ یسوعؔ المسیح ہے۔

خُدا جِس محبت کا ہمارے ساتھ اظہار کرتا ہے ہم اُس کے ہرگز مستحق نہیں اور یہی اُس کا **فضل** کہلاتا ہے۔ لفظ فضل بائبل مُقدّس میں بہت دفعہ استعمال ہوتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ خُدا ہم سے کتنا پیار کرتا ہے لفظ **ذرائع** سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خُدا اپنی غیر مستحق محبت کا اظہار ہمارے ساتھ کیسے کرتا ہے۔

جب کوئی شخص ایک گڑھا کھودتا ہے تو وہ لڑکا/لڑکی گڑھا کھودنے کیلئے کُھرپا اور کدال کا استعمال کرتا ہے۔ جب خُدا اپنی محبت یا **فضل** کا اظہار ہم سے کرنا چاہتا ہے تو وہ **انجیل** جو **اُس کا کلام** ہے اور مُقدّس رسومات **بپتسمہ** اور **پاک عشاء** کا استعمال کرتا ہے۔ یہ وہ **فضل** کے ذرائع ہیں جو ہمیں یسوعؔ پر ایمان لانے میں مدد کرتے ہیں اور ہمیں مسیح میں آسمان پر ابدی زندگی کا وارث بناتے ہیں۔

امتحان باب اوّل

1۔ آدم اور حوا نے خُدا کی.................................کر کے گُناہ کِیا۔

2۔ آدم اور حوا کے گُناہ کی وجہ سے..لوگ گُناہ کرتے ہیں۔

3۔ کیا آپ شریعت کے ماتحت ہو کر بچ سکتے ہیں کیوں/ کیوں نہیں؟

....

4۔ خُدا نے ہمیں بچانے کیلئے کِس کو دُنیا میں بھیجنے کا وعدہ کِیا۔..................

5۔ یسوعؔ المسیح نے گُناہ کِیا/نہیں کِیا؟ درست جواب نیچے لائن لگائیں۔

6۔ خُدا کا فضل اُس کی ہمارے ساتھ وہ ....ہے جس کے ہم مستحق نہیں۔

7۔ خُدا اپنی محبت کے اظہار کیلئے جو ذرائع استعمال کرتا ہے یہ اُس کے کلام میں انجیل اور........................ ہیں۔

8۔ یہ دو رسومات..............................اور.............................. ہیں۔

9۔ اِن فضل کے ذرائع کے ذریعے خُدا ہمیں .... سے ....
دیتا ہے اور آسمان پر مسیح یسوعؔ میں ہمیشہ کی .... دیتا ہے

بائبل مُقدّس کا مندرجہ ذیل حوالہ زبانی یاد کریں۔

خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ یوحنا 16:3

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 60 پر دیکھیں)

باب دوم

خُداوند کے کلام میں انجیل (خوشخبری)

فضل کا ذریعہ

الفاظ فضل کے ذرائع کے معنی ہم سیکھ چُکے ہیں اَب ہم یہ سیکھنا چاہتے ہیں کہ خُدا کے کلام میں یہ انجیل ہی ہے جس کے ذریعہ خُدا ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے جس کے ہم مستحق نہیں۔ اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ ہم:

☆ شریعت کے ذریعے نہیں بلکہ انجیل (خوشخبری) کے ذریعہ ہمیں اپنے نجات دہندہ کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔

☆ کہ انجیل (خوشخبری) سب لوگوں کیلئے ہے۔

جب ہم اِس باب کا مطالعہ کرنا شروع کرتے ہیں تو ہم اُس واقعہ کو پڑھنا چاہیں گے جس میں یسوعؔ اُس شخص کے جو چل پھر نہیں سکتا تھا نہ صرف گُناہ معاف کرتا ہے بلکہ اُسے شفاء بھی دیتا ہے۔

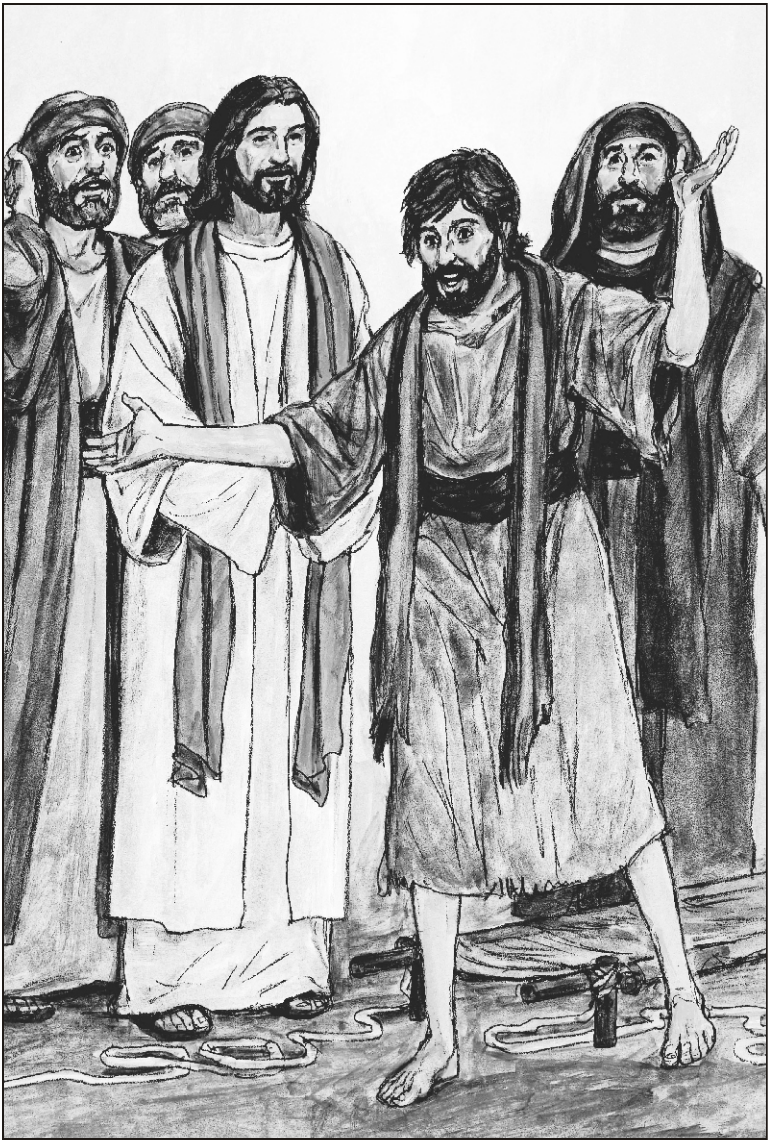

یسوؔع اُس شخص کے جو چل پھر نہیں سکتا تھا نہ صرف گُناہ معاف کرتا ہے
بلکہ اُسے شفاء بھی دیتا ہے۔

مرقس 2:1-12

1۔کئی دِن بعد جب وہ کفرؔنحوم میں پھر داخِل ہُوا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔2۔پھر اِتنے آدمی
جمع ہو گئے کہ دروازہ کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ اُن کو کلام سُنا رہا تھا۔3۔اور لوگ ایک مفلُوج
کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔4۔مگر جب وہ بھیڑ کے سبب سے اُس کے
نزدِیک نہ آ سکے۔تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دِیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو
جِس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دِیا۔5۔یسُوعؔ نے اُن کا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بیٹا تیرے گُناہ
مُعاف ہوئے۔6۔مگر وہاں بعض فقیہہ جو بیٹھے تھے وہ اپنے دِلوں میں سوچنے لگے کہ۔7۔یہ کیوں
اَیسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے خُدا کے سوا گُناہ کون مُعاف کر سکتا ہے؟۔8۔ اور فی الفور یسُوعؔ
نے اپنے رُوح سے معلُوم کر کے کہ وہ اپنے دِلوں میں یُوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تم کیوں اپنے
دِلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟۔9۔آسان کیا ہے؟ مفلُوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف
ہوئے یا یہ کہنا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟10۔لیکن اِس لِئے تُم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین
پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا)۔11۔مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں
اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔12۔وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے
سامنے باہر چلا گیا چُنانچہ وہ سب حَیران ہو گئے اور خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ہم نے اَیسا کبھی
نہیں دیکھا تھا۔

اِس معجزہ میں یسوعؔ المسیح ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہماری زندگیوں میں سب سے اہم چیز کیا ہے پہلا کام جو یسوعؔ المسیح نے اُس مفلوج آدمی کیلئے کِیا وہ اُس کے گناہوں کی معافی تھی اور یہ نہایت اہم چیز تھی۔اِس کے بعد اُس نے اُسے جسمانی شفا

دی تا کہ وہ چل پھر سکے۔ یسوؔع المسیح نے اُس شخص سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور اُس نے اُس کے گُناہ معاف کر کے پھر اُسے شفاء بھی دی۔

اِس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یسوؔع المسیح نے گُناہوں کی معافی کو شفاء سے زیادہ اہم سمجھا۔ اُس آدمی کیلیئے اُس کے گناہوں سے معافی بہت خوشی کی بات تھی۔ یہی خوشخبری تھی۔ انجیل (خوشخبری) خُدا کے پاک کلام میں وہ راستہ ہے جس کے ذریعے خُدا ہمارے ساتھ اپنی غیر مستحق محبت کا اظہار کرتا ہے۔

رومیوں 16:1 میں پولُس رسُول فرماتے ہیں" کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اِس لِئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کیلیئے خُدا کی قدرت ہے۔" انجیل سے ہمیں خُدا کی قدرت کا پتہ چلتا ہے اِس باب سے پہلے ہم نے سیکھا کہ گُناہ کی وجہ سے ہم سب روحانی طور پر مُردہ ہیں لیکن

خُدا انجیل کی قدرت کو استعمال کرتے ہوئے ہمارے گُناہ معاف کر دیتا ہے۔ ہم شریعت پر مکمل طور پر عمل نہیں کر سکتے جیسے خُدا عمل کرنے کیلیئے کہتا ہے۔ ہم سے ہر روز گُناہ سرزد ہوتے ہیں۔ انجیل مُقدّس میں ہم اِس کے متعلق سیکھتے ہیں۔ ہمیں انجیلِ مُقدّس کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ صرف یسوؔع المسیح کے وسیلہ ہی سے ہمیں گُناہوں سے معافی مِلتی ہے۔ اور خُدا کے سامنے راستباز ٹھہرتے ہیں۔" اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کِیا اور ہمارے

سب قصور معاف کِئے ۔'' کلسیوں 13:2 ۔ یہ خوشخبری کہ یسوعؔ المسیح ہی ہمارا نجات دہندہ ہے صرف خُدا کے کلام میں مِلتی ہے۔

1 ۔ وہ پہلا کام کیا تھا جو یسوعؔ المسیح نے اُس شخص کیلئے کِیا؟ جو چل پھر نہیں سکتا تھا؟

....

2 ۔ وہ دوسرا کام کیا تھا جو یسوعؔ المسیح نے اُس شخص کیلئے کِیا جو چل پھر نہیں سکتا تھا؟

....

3۔ گُناہوں کی معافی ہماری جسمانی شفاء سے زیادہ کیوں اہم ہے؟

....

4۔ رومیوں 16:1 کے مطابق انجیل ہمیں خُدا کی .... کے بارے میں بتاتی ہے۔

5 ۔ یہ خوشخبری صرف .... میں مِلتی ہے کہ ہم سب یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے بچ جاتے ہیں۔

(اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 22 پر دیکھیں)

انجیل (خوشخبری) کے پیغام کا خلاصہ یوحنا 16:3 میں یوں مِلتا ہے۔'' خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے ۔'' انجیل مُقدّس میں خُدا اپنی محبت کے اظہار، گناہوں سے معافی اور آسمان پر اُس کے ساتھ ابدی زندگی کی برکات

دینے کیلئے ہمارے پاس آتا ہے۔

بائبل مُقدّس میں بہت سے ایسے حوالہ جات موجود ہیں جو انجیلِ مقدّس (خوشخبری) اور اُس کی قدرت کی اہمیت کو ہماری زندگیوں میں بیان کرتے ہیں۔

مرقس 15:1۔ ''اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔''

گلتیوں 12,11:1۔ ''اے بھائیو! میں تمہیں جتائے دیتا ہوں کہ جو خوشخبری میں نے سُنائی وہ انسان کی سی نہیں۔ کیونکہ وہ مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی اور نہ مجھے سکھائی گئی بلکہ یسوعؔ مسیح کی طرف سے اُس کا مکاشفہ ہوا۔''

مرقس 15:16۔ ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

خُدا بائبل مُقدّس میں انجیل (خوشخبری) کو ایک ذرائع کے طور پر استعمال کرتا ہے تا کہ ہم یسوعؔ المسیح پہ ایمان لے آئیں۔ یہ خوشخبری پوری دُنیا میں ہر شخص کیلئے ہے۔

افریقہ میں ایک مشنری ایک کسان کے بارے میں بتاتا ہے جو دوسرے لوگوں کے ساتھ مِل کر بائبل کلاس میں خُدا کا مُقدّس کلام سیکھتا تھا۔ وہ پولُس رسُول کے خط کو جو گلتیوں کے نام تھا مطالعہ کِیا کرتے تھے۔ اچانک وہ شخص جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا'' زندگی میں پہلی مرتبہ مجھے پتہ چلا ہے کہ میں اپنے

اُن اچھے کاموں کی وجہ سے نہیں بلکہ یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے اور جو کچھ اُس نے میرے لئے کیا ہے بچ گیا ہوں۔'' ہم جہاں کہیں بھی رہیں چاہے افریقہ میں ایشیاء میں یا جنوبی امریکہ میں دُنیا کے کسی بھی حصّہ میں رہیں انجیلِ مُقدّس فضل کا ایک وہ ذریعہ ہے جسے خُدا ہر جگہ لوگوں کو یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

6۔ بائبل مُقدّس کے تین مندرج حوالہ جات میں سے صرف ایک حوالہ لکھیں جو انجیلِ مقدّس یا خوشخبری کے بارے میں بتاتا ہو۔

....

....

7۔خُدا انجیل (خوشخبری) کو اپنے کلام میں ایک ذریعہ یا راستہ کے طور پر استعمال کرتا ہے۔تا کہ ہم سب مسیح پر.................. لے آئیں۔

8۔خوشخبری کا کلام.......................... کیلئے ہے۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 22 پر دیکھیں)

انجیل مُقدّس کے پیغام نے اُس افریقی شخص کی زندگی میں خوشیاں بھر دیں۔خوشخبری کے اِس پیغام سے کہ یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے ہمارے گُناہ نہ صرف معاف ہو جاتے ہیں بلکہ اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنے سے زندگیاں خوشیوں سے بھر جاتی ہیں۔

اُس مفلوج آدمی کی طرح جس کے بارے میں ہم نے حوالہ میں پڑھا ہے

ہماری زندگیوں میں بھی بہت سے مسائل ہیں لیکن خُدا ہماری زندگیوں کے سب سے بڑے مسئلے گُناہ پر غالب آ کر ہمیں گُناہوں سے مخلصی بخشتا ہے۔

پولُس رسول جانتا تھا کہ وہ بہت جلدی مر جائے گا۔ لیکن اُس نے پھر بھی لکھا۔ ''اور اگر مجھے تمہارے ایمان کی قربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خون بھی بہانا پڑے تو بھی خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں۔ تم بھی اِسی طرح خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو۔'' فلپیوں 2:18,17

پولُس رسول کی طرح ایماندار آج بھی خوشخبری کے اِس پیغام کے وسیلہ سے خوش رہ سکتے ہیں۔ خُداوند کے کلام انجیل مُقدّس (خوشخبری) کے ذریعے ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

9۔ خوشخبری کا یہ پیغام کہ یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں اور یسوعؔ اُن لوگوں کی زندگیوں میں .... بھرتا ہے جو یسوعؔ المسیح پہ .... لاتے ہیں اور اُسے اپنا .... قبول کرتے ہیں۔

10۔ .... اور خُدا کے .... کے ذریعے ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 22 پر دیکھیں)

باب دوم کے سوالوں کے جواب

1۔ یسوعؔ نے اُس کے گُناہ معاف کر دیئے۔ 2۔ یسوعؔ نے اُسے شفاء بخشی تا کہ وہ چل پھر سکے۔ 3۔ گناہوں سے معافی کی وجہ سے ہم خُدا کے سامنے ہمیشہ کیلئے راستباز ٹھہرتے ہیں جبکہ جسمانی شفاء صرف ہمارے دُنیا میں رہنے تک رہتی ہے۔ 4۔ قدرت۔ 5۔ بائبل مُقدّس 6۔ یوحنا 16:3، مرقس 15:1، گلتیوں 11:1۔ 7۔ ایمان۔ 8۔ ہر ایک۔ 9۔ شادمانی، ایمان، نجات دہندہ۔ 10۔ انجیل مقدّس، کلام۔

باب دوم کی نظرِ ثانی

وہ پہلا کام جو یسوعؑ المسیح نے اُس آدمی (مفلوج) کیلئے جو چل پھر نہیں سکتا تھا یہ کِیا کہ اُس کے گُناہ معاف کر دیئے۔ پھر یسوعؑ نے اُس آدمی کو شفاء دی تا کہ وہ چل پھر سکے اِس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یسوعؑ گُناہوں کی معافی کو جسمانی شفاء سے زیادہ اہمیت دیتے تھے۔ گُناہوں سے معافی ہمیں آسمان پر ابدی زندگی کا وعدہ عطا کرتا ہے۔ جسمانی شفاء صرف اُس وقت تک رہتی ہے جب تک ہم زمین پر زندہ ہیں۔ آسمان پہ ہمیشہ کی زندگی کی اُمید ابدی ہے کیونکہ ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں اور یہی ہمارے لِئے خوشخبری ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں اور گُناہ سے اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے خُدا کے کلام میں ہمارے لِئے یہ خوشخبری ہے کہ یسوعؑ مسیح پر ایمان لانے سے ہم بچ جاتے ہیں۔ صرف بائبل مُقدّس ہی اِس خوشخبری کو پیش کرتی ہے اور یہ خوشخبری ہر شخص کیلئے ہے۔ بائبل مُقدّس میں انجیل خوشخبری فضل کا ایک ذریعہ ہے جس کے وسیلہ خُدا ہم ہر ایک سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ خوشخبری کا یہ پیغام ہر جگہ لوگوں کے دِلوں اور زندگیوں کو یہ جان کر شادمانی سے بھر دیتا ہے کہ اُن کے گُناہ معاف ہو گئے۔ خوشخبری کا یہ پیغام ہمیں آسمان پر ابدی زندگی کی اُمید دلاتا ہے۔

باب دوم کا امتحان

1۔ وہ پہلا کام کیا تھا جو یسوعؔ المسیح نے اُس آدمی کیلئے کِیا جو چل پھر نہیں سکتا تھا؟

....

2۔ گُناہوں سے معافی ہماری جسمانی شفاء سے زیادہ اہم کیوں ہے؟

....

3۔ یہ خوشخبری کہ یسوعؔ المسیح پر ایمان لانے سے ہم بچ جاتے ہیں صرف .... میں پائی جاتی ہے۔

4۔ خُدا انجیلِ مُقدّس (خوشخبری) کو بائبل میں فضل کے ذرائع کے طور پر استعمال کرتا ہے تا کہ ہم .... پر ایمان لائیں۔

5۔ خوشخبری کا پیغام .... کیلئے ہے۔

6۔ خُدا کے .... میں .... کے ذریعے ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بائبل مُقدّس کا مندرجہ ذیل حوالہ زبانی یاد کریں۔

"کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اِس لِئے کہ ہر وہ ایک ایمان لانے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کیلئے خُدا کی قدرت ہے۔" رومیوں 16:1

(اِن سوالات کے جواب صفحہ 60 پر دیکھیں)

باب سوم

مُقدّس رسم

بپتسمہ

فضل کا ذریعہ ہے

باب دوم میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ انجیلِ مقدّس (خوشخبری) خُدا کے کلام کا وہ ذریعہ یا راستہ ہے جو خُدا یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اور اُس پر ایمان لانے سے ہمیں تمام گُناہوں سے معافی مِلتی ہے۔

اَب ہم ایک اور ذریعہ یا راستہ کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں جس کو خُدا یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے اور ہمارے گُناہوں کی معافی کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ فضل کا ذریعہ مُقدّس رسم بپتسمہ ہے۔ اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ:

☆ لفظ مُقدّس رسم کے معنی

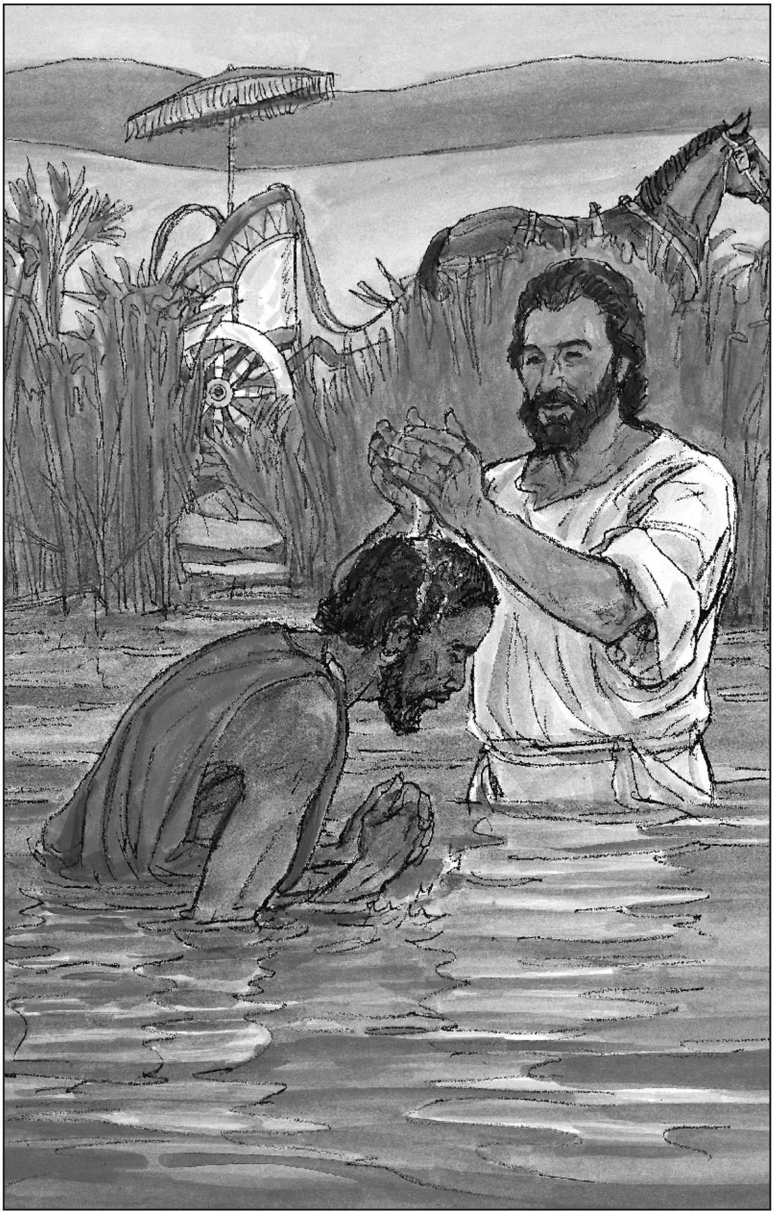

فلپس ایتھوپیا کے ایک شخص کو بپتسمہ دیتا ہے۔

☆ بپتسمہ میں پانی کا استعمال

☆ بپتسمہ بچوں اور بڑوں دونوں کیلئے ہے اور

☆ بپتسمہ سے ہماری زندگیوں میں بہت سی برکات ملتی ہیں

اِس سے پہلے کہ ہم بپتسمہ کو ایک فضل کے ذرائع کے طور پر سیکھیں آیئے ہم افریقہ کے گورنمنٹ آفیسر جس کو فلپس نے بپتسمہ دِیا اُس کے بارے میں پڑھیں۔

اعمال 8:26-39

26۔پھر خُداوند کے فِرشتہ نے فِلپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھّن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم
سے غزّہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ 27۔وہ اُٹھ کر روانہ ہُوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا وہ
حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزِیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروشلیم میں عِبادت
کے لِئے آیا تھا۔ 28۔وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہُوا واپس جا رہا
تھا۔29۔رُوح نے فِلپُّس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ 30۔پس فِلپُّس
نے اُس طرف دَوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی
ہے؟۔ 31۔اُس نے کہا یہ مُجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہِدایت نہ کرے؟ اور اُس
نے فِلپُّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔
32۔کتابِ مقدّس کی جو عِبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ
لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے
سامنے بے زُبان ہوتا ہے اُسی طرح وہ اپنا مُنہ نہیں کھولتا۔ 33۔اُس کی پست حالی میں اُس کا

اِنصاف نہ ہُوا اور کون اُس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟ کیونکہ زمین پر سے اُس کی زِندگی مٹائی جاتی ہے۔ 34۔خوجہ نے فِلپُّسؔ سے کہا مَیں تیری مِنّت کر کے یہ پُوچھتا ہُوں کہ نبی یہ کِس کے حق میں کہتا ہے اپنے یا کِسی دوسرے کے؟۔ 35۔فِلپُّسؔ نے اپنی زُبان کھول کر اُسی نوِشتہ سے شرُوع کیا اور اُسے یسُوعؔ کی خُوشخبری دی۔ 36۔اور راہ میں چلتے چلتے کِسی پانی کی جگہ پر پُہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی مَوجُود ہے اَب مُجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روکتی ہے؟۔ 37۔پس فِلپُّسؔ نے کہا کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔اُس نے جواب میں کہا مَیں اِیمان لاتا ہوں کہ یسوعؔ مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ 38۔پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دِیا۔ اور فِلپُّسؔ اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دِیا۔ 39۔جب وہ پانی میں سے نِکل کر اُوپر آئے تو خُدا کا رُوح فِلپُّسؔ کو اُٹھا لے گیا اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا گیا۔

افریقہ کے مُلک ایتھوپیا کا یہ آفیسر ملکہ کا خزانچی تھا جو کچھ یسعیاہ نبی فرما رہا تھا وہ اُسے نہیں سمجھتا تھا۔کلام کا جو حصّہ وہ پڑھ رہا تھا وہ یسعیاہ نبی کا صحیفہ 53 باب تھا۔ کلامِ مُقدّس کے یہ الفاظ پیشین گوئی تھی کہ کیسے خُداوند یسوعؔ المسیح تمام دُنیا کے گناہوں کے کفارہ کیلئے تکلیفیں اُٹھا کر اپنی جان فدیہ میں دے گا۔یسوعؔ المسیح نے جو ہمارے لِئے کِیا یہی خوشخبری ہے۔یسوعؔ المسیح نے ہمارے گناہوں کی اُن سزاؤں کو برداشت کیا جس کے دراصل ہم مستحق تھے۔روح القدّس نے ایتھوپیا کے آدمی کو یسوعؔ المسیح پہ ایمان لانے کیلئے انجیل (خوشخبری) کو استعمال کیا۔کِسی سچے شخص کی طرح جو یسوعؔ المسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیتا ہے اُس نے بپتسمہ لینے کیلئے خواہش کا اظہار کیا۔جب وہ پانی کے قریب پہنچے تو فلپس نے اُس آدمی کو بپتسمہ دِیا۔

بپتسمہ لینے کے بعد اُس کا دِل شادمانی سے بھر گیا اور وہ خوشی خوشی اپنے گھر چلا گیا۔

بپتسمہ خُداوند کے فضل کا ایک ذریعہ ہے تاکہ اُس کے ذریعے ہم یسوعؔ المسیح پر ایمان لائیں۔ بپتسمہ کو ایک مُقدّس رسم کہا جاتا ہے اور اِس مُقدّس رسم کو خُداوند نے خود مقرر کیا۔ خُداوند یسوعؔ نے اپنی زمینی زندگی میں ایسا کرنے کو اپنے شاگردوں اور ہمیں تلقین فرمائی۔ گلیل کے پہاڑ پر جب خُداوند یسوعؔ المسیح دوبارہ زندہ ہونے کے بعد ظاہر ہوئے تو اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو حکم دِیا ''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو'' (متی 19:28)۔

جب ایک شخص پانی سے بپتسمہ پاتا ہے۔ تو خُداوند کا یہ ارشادِ اعظم اُس کی زندگی میں پورا ہوتا ہے اِس مُقدّس رسم میں پانی جو کہ ایک زمینی عنصر ہے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پانی محض سادہ پانی نہیں بلکہ اِس پانی کو استعمال کرنے کا خُدا نے حُکم دِیا ہے اور یہ خُدا کے کلام میں مرقوم ہے۔ بپتسمہ کی مُقدّس رسم ہمیں ہمارے گُناہوں سے معافی بھی بخشتی ہے۔ جیسا کہ پطرس رسُول اپنے لوگوں سے یروشلیم میں فرماتے ہیں۔ (اعمال 38:2) پطرس نے اُن سے کہا ''کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کیلئے یسوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدّس انعام میں پاؤ گے۔''

بپتسمہ کی مُقدّس رسم کا حُکم خُداوند نے خود دیا ہے اور اِس میں پانی ایک زمینی عنصر کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور بپتسمہ ہمیں ہمارے گُناہوں سے معافی دیتا ہے۔

1۔ بپتسمہ ایک مُقدّس عمل ہے جسے خُدا نے کرنے کا.................. دِیا ہے۔

2۔ متی 19:28 میں بپتسمہ کے بارے میں یسوؔع المسیح نے جو حکم دِیا ہے اُسے تحریر کریں۔

....

....

3۔ بپتسمہ میں استعمال ہونے والا زمینی عنصر کیا ہے۔.................................۔

4۔ بپتسمہ ایک مُقدّس رسم ہے اور یہ ہمیں ہمارے گُناہوں سے........... دیتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں)

بپتسمہ کا یہ لفظ یونانی زبان سے لِیا گیا ہے جس کے لغوی معنی پانی کو انسانی جسم پر ڈالنا یا پانی سے دھونا مراد ہے مرقس 4:7 پیالوں لوٹوں اور تانبوں کے برتنوں کو دھونا کے بارے میں بتاتا ہے۔ تاہم بپتسمہ جس کا حکم خُداوند یسوؔع مسیح نے دِیا ہے، سے مراد ایک خاص صفائی ہے جو ہمیں تمام گُناہوں سے پاک صاف کر دیتی ہے اور اِس کا تعلق خُداوند کے کلام سے ہے۔ قابلِ قبول بپتسمہ میں دو چیزیں بہت

ضروری ہیں۔ پہلی چیز پانی کا استعمال اور دوسری چیز یسوعؔ کے وہ الفاظ جو اُنہوں نے بپتسمہ دیتے وقت استعمال کرنے کو کہا کہ ''میں تمہیں باپ، بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں۔'' پولُس رسُول فرماتے ہیں ''جیسے مسیح نے بھی کلیسیاء سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔'' (افسیوں 5:25,26)

خُداوند یسوعؔ مسیح نے پانی کے بارے میں کہ اُسے کیسے استعمال میں لایا جانا چاہیے کوئی حکم نہیں دیا یہ پانی کِسی شخص کو بپتسمہ دیتے وقت اُس کے سر پر چھڑک کر استعمال کیا جا سکتا ہے یا پانی اُس کے سر پر انڈیل کر یا اُس شخص کو مکمل طور پر پانی میں غوطہ دے کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پانی کو بپتسمہ کیلئے استعمال کرنے کے یہ تینوں طریقے مناسب ہیں تاہم کِسی ایک ہی طریقہ پہ عمل کرنے کیلئے زور نہیں دیا جا سکتا۔

5۔ بپتسمہ کا مطلب.................. یا.................. کو ڈالنا ہے۔

6۔ بپتسمہ ہمارے.......................... کو دھو ڈالتا ہے۔

7۔ بپتسمہ ہمارے گُناہوں کو دھو سکتا ہے کیونکہ اِس کا تعلق خُدا کے............ سے ہے۔

8۔ یسوعؔ المسیح کے وہ کون سے الفاظ ہیں جو بپتسمہ دیتے وقت استعمال کرنے چاہیں۔

....

....

9۔ کسی کو بپتسمہ دیتے وقت استعمال میں لائے جانے والے تین طریقے تحریر کریں۔

....

....

(ان سوالات کے جوابات صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں)

بائبل مُقدّس میں لوگوں کے بپتسمہ لینے کی مثالیں موجود ہیں۔

مرقس 1:9-11 — جب یسوعؔ نے بپتسمہ لیا۔

اعمال 8:26-40 — ایتھوپیا کے رہنے والے اُس آدمی کا بپتسمہ لینا۔

اعمال 16:29-34 — فلپی کے شہر میں جیلر اور اُس کے خاندان کا بپتسمہ لینا۔

بپتسمہ بچوں اور بڑوں دونوں کو دیا جانا چاہیے۔ بائبل مُقدّس میں بچوں کو بپتسمہ دینے کی کئی وجوہات بیان کی گئی ہیں۔ سب سے پہلی بات بچے ہر قوم کا ایک حصّہ سمجھے جاتے ہیں۔ جب کسی ملک کے رہنے والوں کی مردم شماری ہوتی ہے تو دوسرے لوگوں کے ساتھ بچوں کو گِنا جاتا ہے۔ یسوعؔ المسیح نے فرمایا ''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ، بیٹے اور رُوح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔ متی 28:19 ۔ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بچے موروثی گُناہ میں پیدا ہوتے ہیں اور اُنہیں اُن کے گناہوں سے معافی کی ضرورت ہے۔ داؤد نبی اپنے زبور میں فرماتا ہے'' دیکھ میں نے بدی میں صورت پکڑی اور میں گُناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا''۔ زبور 51:5 ۔ سب لوگ آدم اور حوا کے گُناہ کی وجہ سے جو اُنہوں نے باغ

عدن میں خُدا کی نافرمانی کر کے کِیا موروثی گنہگار ہیں۔ آخری بات ہم جانتے ہیں کہ بچے یسوعؔ پر ایمان لا سکتے ہیں اِس کے بارے میں یسوعؔ المسیح نے خود فرمایا۔ ''لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لِئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا باٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔'' متی 6:18۔

خُدا چھوٹے بچوں کو اپنے خاندان کا حصّہ بنانا چاہتا ہے بڑوں کو بھی بپتسمہ دیا جاتا ہے تاہم بپتسمہ دینے سے قبل اُنہیں خُدا کا کلام سیکھایا جانا چاہیے تا کہ وہ جان سکیں کہ یسوعؔ المسیح اُن کا نجات دہندہ ہے اور یہ کہ بپتسمہ کی اہمیت کیا ہے۔ ہم نے سیکھا ہے کہ ایتھوپیا کے رہنے والے آدمی کو پہلے یہ سیکھایا گیا کہ یسوعؔ المسیح نے ہمارے گُناہوں کے واسطے جان دی۔ یسعیاہ نبی نے یسوعؔ المسیح کی اُن تکالیف کے بارے میں پیشین گوئی کی تھی۔ فلپی شہر کے جیلر کے بارے میں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ اُس نے پولُس اور سیلاس سے پوچھا کہ '' میں کیا کروں کہ نجات پا سکوں'' اِس اہم سوال کا جواب پولُس رسول نے ہم سب کیلئے اِس طرح دِیا ہے کہ ''یسوعؔ مسیح پہ ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔ اُنہوں نے اُسے اور اُس کے تمام گھرانے کو خُدا کا کلام سُنایا تب اُس نے اور اُس کے گھرانے نے بپتسمہ لیا۔'' (اعمال 16:31-33) بڑوں میں'' ایتھوپیا کے آدمی کو اور جیلر اور اُس کے خاندان کو بپتسمہ دینے سے پہلے خُداوند یسوعؔ کے بارے میں سیکھایا گیا۔ وہ شخص جو یہ جان لیتا ہے کہ

یسوؔع المسیح ہی اُس کا شخصی نجات دہندہ ہے وہ چاہے گا کہ اُسے بپتسمہ دیا جائے جس طرح ایتھوپیا کے اُس آدمی نے فوراً بپتسمہ لیا۔ یسوؔع المسیح نے اپنے شاگردوں سے فرمایا ''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔'' (مرقس 16:16)

پچھلے باب میں ہم نے افریقہ کے ملک زمبیاہ کے مشنری کے متعلق پڑھا تھا۔ اِسی مشنری نے شمالی یورپ کے مُلک بلغاریہ میں بھی خُدا کی خدمت کی تھی اِسی دوران جب وہ اور اُس کی بیوی صوفیہ کے شہر میں جو بلغاریہ کا دارلخلافہ ہے میں خدمت کر رہے تھے تو اُن کی ملاقات ایک بزرگ خاتون وایلٹا سے ہوئی۔ وایلٹا کا تعلق یہودی مذہب سے تھا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جب وہ بالکل جوان تھی تو جرمنی کے آمر ہٹلر نے صوفیہ کے تمام یہودیوں کو ریل روڈ سٹیشن کے نیچے چلے جانے کو کہا سٹیشن پر گاڑی نے اُن کو آشوٹزموت کے کیمپ میں لے جانا تھا بلغاریہ کے بادشاہ نے مداخلت کی اور گاڑی ریل روڈ پر ہی رُکی رہی اَب کافی سالوں کے بعد وایلٹا نے مشن کے گرجا گھر میں خُدا کے کلام کا مطالعہ کیا اور بپتسمہ لینے کی خواہش ظاہر کی وہ مشنری اُس بزرگ عورت کے بپتسمہ کا گواہ تھا وہ عورت اَب حقیقتاً ابرہام کی بیٹی بن گئی۔

10۔ بپتسمہ.............................اور.......................سب لوگوں کیلئے ہے۔

11۔ ہم بچوں کو اِس لِئے بپتسمہ دیتے ہیں کیونکہ وہ.......................کا حصّہ ہیں۔

12۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بچے پیدائشی................................ ہیں اور اُنہیں اُن کے گناہوں سے.................کی ضرورت ہے۔

13۔آخر میں ہم جانتے ہیں کہ بچے یسوعؔ المسیح پر..................لا سکتے ہیں۔

14۔بڑوں کو بپتسمہ دینے سے قبل خُدا کا کلام........................چاہیے۔

15۔نئے عہد میں سے بڑوں کو بپتسمہ دینے کی دو مثالیں پیش کریں جنہیں بپتسمہ دینے سے قبل خُدا کا کلام سیکھایا گیا۔

....

....

16۔یسوعؔ المسیح نے اپنے شاگردوں سے فرمایا''جو ایمان لائے اور.......................لے وہ نجات پائے گا۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں)

ایسے لوگ جو بپتسمہ لیتے ہیں بہت سی برکات کے حق دار بن جاتے ہیں۔ بپتسمہ سے ہمیں ہمارے گُناہوں سے مخلصی مِلتی ہے۔(اعمال 16:22) کیونکہ ہمارے گُناہ معاف ہو جاتے ہیں ہم ابدی زندگی کی اُمید میں داخل ہو جاتے ہیں۔ (ططس 7-5:3)جب آپ پیدا ہوئے آپ کے خاندان نے آپ کا ایک نام رکھا اَب جب آپ کو بپتسمہ ملتا ہے تو آپ کو ایک نیا نام دیا جاتا ہے وہ نام جو آپ کو ملتا ہے وہ لفظ''مسیحی'' ہے۔بپتسمہ کے عمل کے بعد آپ خُدا کے فرزند اور اُس کے خاندان کا ایک حصّہ بن جاتے ہیں۔(گلتیوں 28-26:3)بپتسمہ کے عمل میں خُدا ذاتی طور پر آپ کے پاس آکر آپ کو یقین دلاتا ہے کہ اَب آپ اُس کے فرزند ہو اور وہ آپ کو آپ کے گُناہوں سے معافی دیتا اور شیطان کی طاقت سے رہائی اور ابدی نجات

بخشتا ہے۔آپ اپنی زندگی میں صرف ایک بار بپتسمہ لیتے ہیں لیکن اُس کی برکات پوری زندگی آپ کو ملتی ہیں۔جب کبھی مشکلات آپ کی زندگی میں آتی ہیں تو آپ کو یاد ہوتا ہے کہ آپ خُدا کے خاندان کا ایک حصّہ ہیں تب آپ خُدا سے مدد اور آرام و سکون کیلئے ضرورت کے کسی وقت بھی دُعا کر سکتے ہیں۔ایتھوپیا کے اُس آدمی کی طرح جو بپتسمہ کے بعد خوشی خوشی اپنے سفر پر روانہ ہو گیا۔خُدا کے بپتسمہ یافتہ فرزند تمام زندگی خوشی اور شادمانی سے بھرے رہتے ہیں اور اُن برکات سے جو خُدا اُنہیں دیتا ہے لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔

بپتسمہ فضل کا وہ ذریعہ ہے جس میں خُدا خود ہمارے پاس آ کر اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔وہ ہمیں ایک ''مسیحی'' نام دیتا ہے اور اپنے فرزند ہونے کے ناطے مختلف طریقوں سے برکت دیتا ہے۔اِس کے بدلے میں ہم یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے اُسے اپنا باپ ہونے کے ناطے اُس کا شکر اور تعریف کرتے ہیں۔

17۔جب آپ بپتسمہ یافتہ بن جاتے ہیں تو آپ کو ایک نام..................مِلتا ہے۔

18۔بپتسمہ کے عمل میں آپ خُدا کے ....اور اُس کے ....کا ایک حصّہ بن جاتے ہیں۔

19۔بپتسمہ ....کا ایک .... ہے جس میں خُدا ہمارے پاس آ کر اپنی ....کا اظہار کرتا ہے۔

(اپنے سوالات کے جواب صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں)

باب سوم کی نظرِ ثانی

ایتھوپیا کے آدمی کو خُدا کا کلام سیکھانے کے بعد بپتسمہ دیا گیا۔ بپتسمہ ایک مقدّس عمل ہے جس کا حکم یسوعؔ المسیح نے خود دیا ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ ہمیں تمام قوموں کو شاگرد بنانا ہے اور اُنہیں باپ، بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دینا ہے۔ بپتسمہ دیتے وقت پانی کا استعمال یسوعؔ کے الفاظ کے ساتھ کِیا جاتا ہے۔ بپتسمہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ''صاف کرنا'' یا ''پانی ڈالنا'' ہے۔ یہ بپتسمہ ہی ہے جو ہمیں ہمارے گناہوں سے پاک صاف کرتا ہے۔ ہم پانی کو بپتسمہ لینے والے شخص کے سر پر چھڑکتے ہوئے یا انڈیلتے ہوئے استعمال میں لاتے ہیں یا بپتسمہ لینے والے شخص کو پانی میں غوطہ دیا جاتا ہے۔

بپتسمہ سب لوگ یعنی بچے بڑے لے سکتے ہیں ہم بچوں کو اِس لِئے بپتسمہ دیتے ہیں کیونکہ وہ یسوعؔ کے اُن الفاظ میں شامل ہو جاتے ہیں کہ ہمیں سب قوموں کو شاگرد بنانا ہے۔ بچوں کو اِس لِئے بھی بپتسمہ دیا جاتا ہے کہ وہ پیدائشی گنہگار ہیں اور اُنہیں گناہوں سے معافی کی ضرورت ہے جو بپتسمہ کے عمل سے دی جاتی ہے۔ یسوعؔ المسیح ہمیں یہ بھی بتاتے ہیں کہ چھوٹے بچے بھی اُس پر ایمان لا سکتے ہیں۔ بڑوں کو بپتسمہ دینے سے قبل اُنہیں نجات دہندہ اور بپتسمہ کی اہمیت کے بارے میں سیکھایا جانا چاہیے۔ نئے عہد نامہ میں اِس کی ہمیں دو مثالیں مِلتی ہیں یعنی ایتھوپیا کے آدمی کا

بپتسمہ اور فلپی کے جیلر کا بپتسمہ۔

بپتسمہ کے عمل کے دوران ہمیں بہت سی برکات مِلتی ہیں نہ صرف ہمیں گُناہوں سے معافی مِل جاتی ہے بلکہ ہم خُدا کے فرزند بن جانے کے بعد اُس کے خاندان کا حصّہ بن جاتے ہیں۔اور آسمان پر مسیح یسوعؑ ہمیں ہمیشہ کی زندگی کی برکتوں کا حقدار بناتا ہے۔بپتسمہ ہم صرف ایک بار لیتے ہیں لیکن بپتسمہ کی برکات خُدا پوری زندگی عطا کرتا رہتا ہے۔جب کبھی مشکلات ہماری زندگی میں آتی ہیں تو ہمیں یاد آتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں چنانچہ ہم بوقتِ ضرورت اُس کی مدد حاصل کرتے ہیں۔اِن تمام برکتوں کے لِئے ہم خُدا کی شکر گزاری اور تعریف کرتے ہیں۔بپتسمہ فضل کا وہ ذریعہ ہے جِس میں خُدا پاس آ کر ہر ایک سے ذاتی حیثیت میں اپنی محبت کے اظہار کا یقین دلاتا ہے اور کہتا ہے ''تم میرے فرزند ہو میں تم سے محبت کرتا ہوں۔''

باب سوم کے سوالات کے جواب۔

1۔حکم۔ 2۔پس تم سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ، بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دو۔ 3۔پانی۔4۔معافی۔5۔دھونا، پانی۔6۔گُناہوں 7۔کلام۔8۔میں تمہیں باپ، بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں۔9۔سر پر چھڑکتے ہوئے، سر پر انڈیلتے ہوئے، پانی میں غوطہ دیتے ہوئے۔10۔بچوں، بڑے۔11۔اقوام۔12۔گُنہگار، معافی۔13۔ایمان۔14۔سِکھانا۔15۔ایتھوپیا کا آدمی، فلپی کا جیلر۔ 16۔بپتسمہ۔17۔مسیحی۔18۔فرزند، خاندان۔19۔فضل، ذریعہ، محبت۔

باب سوم کا امتحان

1۔ بپتسمہ ایک مُقدّس عمل ہے جِسے کرنے کا خُدا نے .... دیا ہے۔

2۔ وہ زمینی عنصر کون سے ہیں جو بپتسمہ میں استعمال ہوتا ہے۔

....

3۔ مُقدّس رسم بپتسمہ سے ہمیں ہمارے گُناہوں سے .... مِلتی ہے۔

4۔ بپتسمہ ہمارے .... کو دھوڈالتا ہے۔

5۔ بپتسمہ ہمارے گُناہوں کو اِس لِئے دھو ڈالتا ہے کیونکہ اِس کا تعلق خُدا کے

.... سے ہے۔

6۔ یسوعؔ المسیح کے وہ کون سے الفاظ ہیں جو کِسی کو بپتسمہ دیتے وقت ضرور استعمال کرنے چاہیں۔

....

....

7۔ ہم بچوں کو اِس لِئے بپتسمہ دیتے ہیں کہ وہ سب .... کا ایک حصّہ ہیں۔

8۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بچے پیدائشی .... ہیں اور اُنہیں گُناہوں سے

.... کی ضرورت ہے۔

9۔ آخری بات یہ کہ ہم جانتے ہیں کہ بچے بھی یسوعؔ المسیح پہ .... لا سکتے ہیں۔

10۔ بڑوں کو بپتسمہ دینے سے قبل اُنہیں خُدا کا کلام.......................چاہیے۔

11۔ بپتسمہ لینے کے بعد خُدا کی طرف سے آپ کو جو نام ملتا ہے وہ............ ہے۔

12۔ بپتسمہ کے عمل میں آپ خُدا کے.................. اور اُس کے.................. کا حصّہ

بن جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حوالہ زبانی یاد کریں۔

"جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا" (مرقس 16:16)۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 60 پر دیکھیں)

باب چہارم

مُقدّس رسم

عشاءِ ربانی فضل کا ذریعہ

ہم سیکھ چکے ہیں کہ خُدا ہم سے اپنی غیر مستحق محبت اور فضل کے اظہار کیلئے جو ذریعہ یا راستہ استعمال کرتا ہے وہ انجیل (خوشخبری) ہے اور یہ خوشخبری بائبل مُقدّس اور دو رسومات بپتسمہ اور عشاءِ ربانی میں ملتی ہے۔ اب ہم اپنی توجہ مُقدّس رسم عشاءِ ربانی کو سیکھنے میں لگائیں گے

ہم سیکھنا چاہیں گے کہ:

☆ عشاءِ ربانی ایک مُقدّس رسم ہے۔

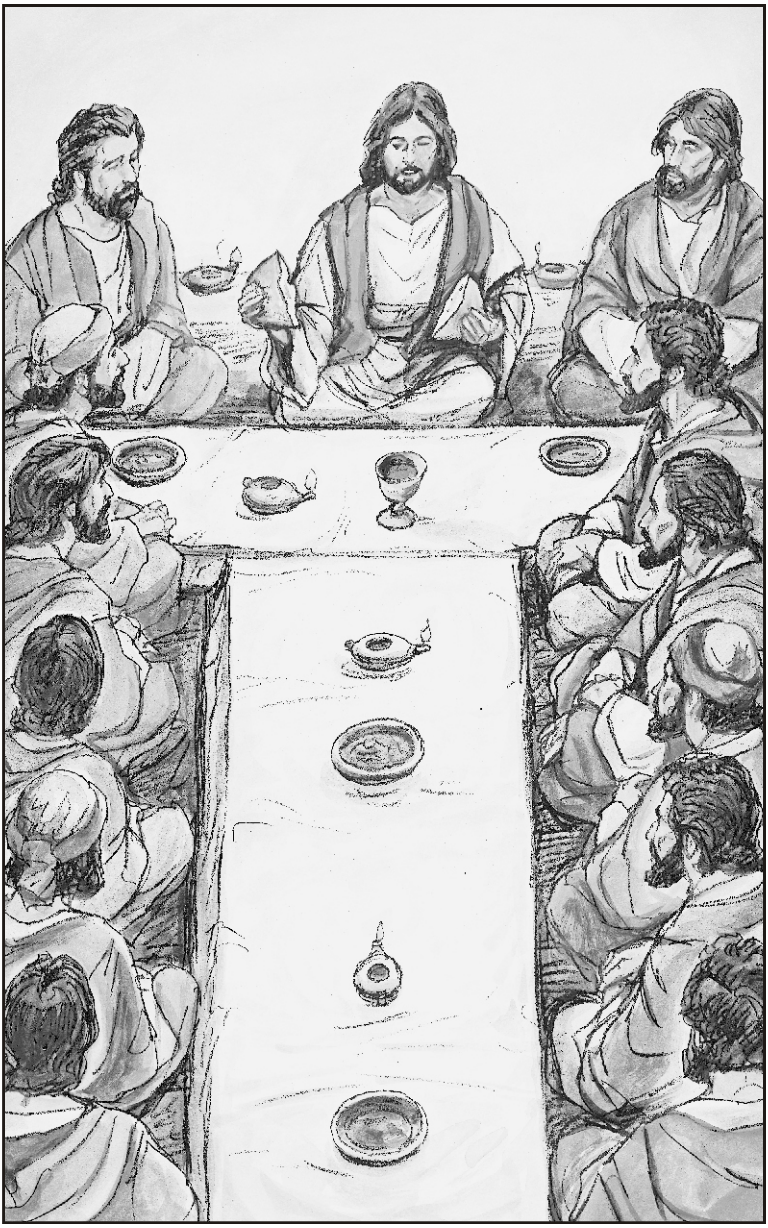

یسوعؑ اپنے شاگردوں کو عشاءِ ربانی دیتے ہیں۔

☆ یہ کہ ہمیں عشاءِ ربانی لینے سے قبل اپنے آپ کو تیار کرنا ہے۔

☆ یہ کہ عشاءِ ربانی یسوؔع المسیح پہ ہمارے ایمان کا اظہار ہے۔

سب سے پہلے ہم بائبل مُقدّس میں سے یسوؔع المسیح کا اپنے شاگردوں کے ساتھ یروشلیم شہر کے بالا خانہ میں عشاءِ ربانی کے آغاز کے واقعہ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اُنہوں نے اُس کا آغاز جمعرات کی شام کو کِیا یعنی اپنی صلیبی موت سے قبل جو جمعہ کے دِن ہوئی۔

متی 26:26-29، مرقس 14:22-25، لوقا 22:14-20، 1 کرنتھیوں 11:23-25۔

مُقدّس انجیل کے مصنف متی، مرقس، لوقا اور پولُس رسول ہمیں بتاتے ہیں: کہ خُداوند یسوؔع نے جِس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور کہا کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لِئے دِیا جاتا ہے میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔ اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور شکر کیا اور اُن کو دے کر کہا تم سب اِس میں سے پیو کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کیلئے گُناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔

جِس طرح ہم نے رسم بپتسمہ کے بارے میں سیکھا اُسی طرح عشاءِ ربانی بھی ایک مُقدّس رسم ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ ساکرامنٹ ایک مقدّس عمل ہے جِس کا حکم یسوؔع المسیح نے دِیا ہے یسوؔع المسیح نے اپنے شاگردوں اور ہمیں حکم دیا ہے کہ

عشاءِ ربانی میں ضرور شریک ہوں جب اُس نے فرمایا ’’تم سب لو اور کھاؤ‘‘ ’’روٹی‘‘ اور اِس میں سے پیو‘‘ ’’پیالہ‘‘ ۔ یسوعؔ المسیح ہمیں کچھ کرنے کیلئے کہہ رہے ہیں اور یہ اُس کا حکم ہے۔ ہمیں یہ بھی یاد ہے کہ پاک رسم میں زمینی عنصر کی ضرورت ہوتی ہے۔ بپتسمہ کے عمل میں زمینی عنصر پانی ہے رسم عشاءِ ربانی زمینی عناصر بے خمیری روٹی اور انگور کا رس ہے۔ انگور کا یہ رس یسوعؔ المسیح نے رسم عشاءِ ربانی میں اپنے شاگردوں کے ساتھ استعمال کِیا۔ ہم ایسا اِس لِئے کہتے ہیں کہ انگوروں کی فصل کاٹنے کا موسم یسوعؔ المسیح کی اِس پہلی عشاءِ ربانی سے بہت پہلے گُزر چکا تھا۔ اُس وقت سے لوگ انگور کے رس کا استعمال کرتے ہیں۔ تیسری بات جو یسوعؔ المسیح کی پاک عشاءِ کو ساکرامنٹ بناتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ ہمیں گُناہوں کی معافی کیلئے دی جاتی ہے۔ یسوع المسیح نے متی کی انجیل میں خود فرمایا ’’کیونکہ یہ میرا عہد کا وہ خون ہے جو بہتیروں کیلئے گُناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔‘‘ (متی 28:26) کلام مُقدّس کے مطالعہ سے ہم سیکھتے ہیں کہ عشاءِ ربانی وہ ذریعہ یا راستہ ہے جس میں ہم شریک ہوتے ہیں تو خُدا اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے ہمارے گُناہوں کو بخش دیتا ہے۔

1۔ مُقدّس رسم وہ عمل ہے جِسے یسوعؔ نے کرنے کا................. دِیا ہے۔

2۔ عشاءِ ربانی میں زمینی عناصر.................اور................. ہے۔

3۔ عشاءِ ربانی ایک مقدّس رسم ہے کیونکہ اِس سے ہمیں ہمارے .... کی
.... مِلتی ہے۔

4۔عشاءِ ربانی وہ رسم ہے جس میں خُدا ہم سے اپنی...........کا اظہار کرتا ہے۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ 51 پر دیکھیں)

جب ہم اُس واقعہ کا مطالعہ کرتے ہیں جب یسوعؔ المسیح نے پہلی دفعہ اپنے شاگردوں کو پاک عشاء دِیا تو ہم اور بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ہم سیکھتے ہیں کہ جب ہم عشاءِ ربانی میں شرکت کرتے ہیں تو روٹی کھاتے وقت ہم یسوعؔ کے حقیقی بدن میں شریک ہوجاتے ہیں اور جب پیالہ میں سے انگور کا رس پیتے ہیں تو ہم یسوعؔ کے حقیقی خون میں شامل ہوجاتے ہیں یہ بات یسوعؔ المسیح کے ذریعے ہم پہ بالکل واضح ہوجاتی ہے جب یسوعؔ المسیح نے روٹی اپنے شاگردوں کو دِی اور کہا''اِسے لو اور کھاؤ یہ میرا بدن ہے۔''(متی 26:26)اُس کے بعد جب اُس نے انگوروں کا رس اپنے شاگردوں کو دے کر کہا کہ'' تم اِس میں سے پیو کیونکہ یہ میرا عہد کا خون ہے۔'' (متی 28,27:26)اِس لِئے یسوعؔ المسیح کا حقیقی بدن اور حقیقی خون اِس رسم میں موجود ہوتا ہے جو ہمیں روٹی اور انگور کے رس کے ساتھ دِیا جاتا ہے۔پولُس رسول اِس بارے میں فرماتے ہیں''وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی شراکت نہیں وہ روٹی جِسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں۔''(1 کرنتھیوں 16:10) یہ کہاں تک سچ ہے اِس کو سمجھنا ذرا مشکل ہے لیکن ہمارا اِس پر اِس لِئے ایمان ہے کیونکہ خُدا ہمیں اپنے کلام میں ایسا سیکھاتا ہے'' کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام باوفا ہیں۔''(زبور 4:33)

5۔جب ہم یسوؔع المسیح کی عشاءِ ربانی میں شریک ہوتے ہیں اور روٹی کھاتے ہیں تو یقیناً ہم یسوؔع کے حقیقی.....................میں شریک ہوتے ہیں

6۔جب ہم پیالے میں سے انگور کے رس کو پیتے ہیں تو یقیناً ہم یسوؔع کے حقیقی ....میں شریک ہوتے ہیں۔

7۔یہ کہاں تک درست ہے کہ عشاءِ ربانی میں ہم یسوؔع المسیح کے بدن اور خون میں شریک ہوتے ہیں۔ اِس کو سمجھنا ذرا مشکل ہے لیکن ہمارا اِس پر اِس لِئے ایمان ہے کیونکہ...اپنے.........................میں یہ سیکھاتا ہے۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ 51 پر دیکھیں)

یسوؔع المسیح کی پاک عشاءِ میں شرکت سے پہلے ہم اپنے آپ کو کیسے تیار کرتے ہیں؟ ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہمیں اپنے گُناہوں کا اقرار کرنا ہے۔ ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار کھلے عام یا خفیہ طور پر کرنا ہے اِس بارے میں ہم یوحؔنا رسول کے پہلے خط میں پڑھتے ہیں ''اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔'' (1 یوحنا 9:1) اِس لِئے گناہوں کا اقرار ہماری ہر عبادتی تقریب کا حصّہ ہونا چاہیے۔ جب ہم اپنے گُناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو خُدا اپنے فضل اور پیار کی بدولت ہمیں معاف کر دیتا ہے۔ ہم پاک عشاء میں شرکت سے پہلے اپنے گُناہوں کا اقرار ذاتی یا خفیہ طور پر بھی کر سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے اُن گُناہوں کا اقرار کرنا ہے جو ہم نے اپنے دوستوں کے

خلاف کیئے'' پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔'' (یعقوب 16:5) ہم اپنے گُناہوں کا اقرار دُعا میں ذاتی یا خفیہ طور پر کرنے کے بعد خُدا سے معافی کے طلب گار ہو سکتے ہیں۔

پاک عشاء میں شرکت سے پہلے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے آپ کو ایمان کی سطح پر پرکھیں کہ یسوعؔ المسیح ہمارا نجات دہندہ ہے ۔ ایسا کرنے کیلئے خُدا ہمیں پولُس رسول کے ذریعے کلام میں فرماتا ہے'' پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پیئے۔''(1 کرنتھیوں 28:11)

صفحہ نمبر 54-55 پر سوالات کی ایک فہرست دی گئی ہے جو پاک عشاء میں شرکت سے قبل تیاری میں آپ کی راہنمائی کرے گی۔

8۔ہمیں اپنے گُناہوں کا اقرار......................اور.................کرنا چاہیے۔

9۔ گُناہوں کا اقرار ہماری ہر.................................کی تقریب کا ایک حصّہ ہونا چاہیے۔

10 ۔ ہم اپنے گُناہوں کا اقرار...میں ذاتی طور پر یا خفیہ طور پر بھی کر سکتے ہیں اور خُدا سے.......................................کے طلب گار ہو سکتے ہیں۔

11۔ پاک عشاء میں شرکت سے پہلے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایمان کی سطح پہ اپنے آپ کو.......................................۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 51 پر دیکھیں)

یسوؔع المسیح چاہتے ہیں کہ پاک عشاء میں ہم اکثر شرکت کرتے رہیں۔اُنہوں نے فرمایا ''جب کبھی تم اِسے پیئو میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔'' (1 کرنتھیوں 25:11) یسوؔع المسیح کے اِس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ عشاءِ ربانی میں ہم نے کئی بار شریک ہونا ہے ہم بپتسمہ صرف ایک بار لیتے ہیں لیکن عشاءِ ربانی میں ہم نے کئی بار شریک ہونا ہے۔ہم پاک رسم میں اکثر شریک ہوتے ہیں کیونکہ یہ مُقدّس رسم ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہے تاکہ ہم دُنیا میں حقیقی مسیحی زِندگی بسر کریں یہ خوشخبری ہے۔

ہر بار جب بھی ہم پاک عشاء میں شرکت کرتے ہیں تو ہم مسیح کی موت کو یاد کرتے ہیں جب یسوؔع المسیح موئے تو اُس نے ہماری سزا جس کے ہم مستحق تھے اپنے اوپر لے کر ہمیں ہمارے گُناہوں سے مخلصی دے کر اپنی محبت کا اظہار کیا۔مُقدّس پولُس رسول نے بھی 1 کرنتھیوں 26:11 میں فرمایا جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔'' ہر بار جب ہم پاک عشاء میں شرکت کرتے ہیں تو ہم مسیح کی موت کو یاد کرتے ہیں اور دُنیا میں لوگوں کو بتاتے ہیں کہ یسوؔع المسیح تمام دُنیا کے گناہوں کے لِئے مُوئے۔

مُقدّس رسم عشاءِ ربانی میں شریک ہوکر ہم یسوعؔ المسیح پہ اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں یہ یسوعؔ المسیح کی ہمارے ساتھ محبت ہے جو ہمیں ایک مسیحی زندگی گزارنے اور خُدا کے خاندان کا ایک فرد بننے کا باعث بنتی ہے۔ یسوعؔ المسیح پہ ایمان کے باعث خُدا ہمارا باپ ہے۔ یسوعؔ المسیح ہمارا بھائی ہے جو ہماری خاطر مُوا اور ہمارا نجات دہندہ بن کر دوبارہ زندہ ہوا۔ مُقدّس رسم عشاءِ ربانی فضل کا ایک ذریعہ ہے۔

12۔ یسوعؔ المسیح چاہتے ہیں کہ ہم پاک عشاء میں................شرکت کریں۔

13۔ ہم پاک عشاء میں اکثر شرکت کرتے ہیں کیونکہ یہ رسم ہمارے ایمان کو ....کرتی ہے تاکہ دُنیا میں حقیقی.......................زندگی بسر کریں۔

14۔ ہر بار جب ہم پاک عشاء میں شرکت کرتے ہیں تو ہم مسیح کی موت کو ....کرتے ہیں۔

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 51 پر دیکھیں)

باب چہارم کی نظرِ ثانی

خُدا کے کلام میں انجیل (خوشخبری) اور پاک رسومات ، بپتسمہ اور پاک عشاء فضل کے ذرائع ہیں۔ اِس باب سے قبل ہم نے ایک بات سیکھی کہ بپتسمہ ایک رسم ہے۔ اب ہم نے یہ بھی سیکھا کہ پاک عشاء بھی ایک رسم ہے ۔ پاک عشاء ایک مُقدّس عمل ہے جس کا حکم یسوؔع المسیح نے اپنی صلیبی موت سے قبل دِیا۔ ''اُس نے روٹی لی شکر کر کے توڑی اور کہا اِسے لو اور کھاؤ یہ میرا بدن ہے تب اُس نے انگور کے رس کا پیالہ لیا اور کہا تم سب اِس پیالہ میں سے پیئو یہ میرا خون ہے۔'' پاک عشاء میں زمینی عناصر روٹی اور انگور کا رس ہے۔ یہ پاک رسم ہمیں گُناہوں سے معافی کی پیشکش کرتی ہے۔ یسوؔع المسیح نے فرمایا ''یہ تمہارے گُناہوں کی معافی کیلئے دِیا جاتا ہے۔''

جب ہم پاک رسم عشاء میں شرکت کرتے ہیں تو ہم روٹی اور مسیح کے حقیقی بدن دونوں میں شرکت کرتے ہیں ۔ ہم انگور کے رس اور مسیح کے حقیقی خون میں بھی شرکت کرتے ہیں مسیح کی یہ تعلیم ذرا سمجھنے میں مشکل ہے لیکن ہمارا ایمان ہے کہ یہ سچ ہے کیونکہ خُداوند کا کلام سچ اور برحق ہے ۔ پاک عشاء میں شرکت سے قبل ہم اپنی زندگیوں کا جائزہ لے کر اور اپنے گُناہوں کا اقرار کر کے اپنے آپ کو تیار کرتے ہیں ہم گُناہوں کا اقرار کھلے عام عبادت کے دوران کرتے ہیں ہم گُناہوں کا اقرار ذاتی طور پر اُن لوگوں کے ساتھ بھی کرتے ہیں جن کے خلاف ہم نے گُناہ کیا۔

یسوعؔ المسیح چاہتے ہیں ہم پاک عشاء میں اکثر شرکت کریں۔ وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم پاک عشاء میں اکثر شرکت کرتے ہیں تو ہم اُس کی موت کو یاد کرتے ہیں۔ پاک عشاء ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہے یہ وہ راستہ ہے جس کے ذریعے خُدا ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔

باب چہارم کے سوالات کے جواب۔

1۔حکم۔2۔روٹی، انگور کارس۔3۔گناہوں، معافی۔4۔محبت۔5۔بدن۔6۔خون۔7۔خُدا،کلام۔
8۔کھلے عام یا اعلانیہ، ذاتی یا خفیہ۔9۔عبادت۔10۔دُعا، معافی۔11۔پرکھیں۔ 12۔اکثر۔
13۔مضبوط، مسیحی۔14۔یاد

باب چہارم کا امتحان

1۔عشاءِ ربانی میں زمینی عناصر..................اور.......................ہَیں ۔

2۔ عشاءِ ربانی ایک مُقدّس رسم ہے کیونکہ یہ ہمیں ہمارے .... سے ....بخشتی ہے۔

3۔عشاءِ ربانی فضل کا ذریعہ ہے جس کے وسیلہ سے خُدا اپنی ....کا اظہار کرتا ہے۔

4۔جب ہم عشاءِ ربانی میں شرکت کرتے ہیں تو روٹی کے ساتھ ہم یسوعؔ المسیح کا ....بھی استعمال کرتے ہیں۔

5۔جب ہم عشاءِ ربانی میں پیالے میں سے پیتے ہیں تو ہم انگوروں کا رس اور مسیح کا ....دونوں پی رہے ہوتے ہیں۔

6۔گُناہوں کا اقرار ہماری ہر..............................تقریب کا حصّہ ہونا چاہیے۔

7۔ ہم ذاتی طور پر بھی خُدا کے سامنے ....میں خُدا سے ....کے طلب گار ہو سکتے ہیں۔

8۔یسوعؔ المسیح چاہتے ہیں کہ ہم پاک عشاءِ ربانی میں..........شرکت کرتے رہیں۔

9۔جب بھی ہم عشاءِ ربانی میں شرکت کرتے ہیں تو ہم یسوعؔ المسیح کی موت کو ....کرتے ہیں۔

بائبل مُقدّس میں سے مندرجہ ذیل حوالہ زبانی یاد کریں

رومیوں 23:6

"کیونکہ گُناہ کی مزدوری موت ہے لیکن خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

(اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 60 پر دیکھیں)

عشاءِ ربانی میں شرکت سے قبل تیاری کے طور پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ گنہگار ہیں؟

جواب ۔ جی ہاں میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں نے خُدا کی نافرمانی کے ذریعے خُدا کا گُناہ کِیا۔

2۔آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ گنہگار ہیں؟

جواب ۔ کیونکہ میں نے دس احکام کی ہمیشہ خلاف ورزی کی ۔ اِس لِئے میں جانتا ہوں کہ گنہگار ہوں۔

3۔کیا آپ اپنے گناہوں پہ پشیمان ہیں؟

جواب ۔جی ہاں ۔میں پشیمان ہوں کیونکہ میں نے خُدا کے خلاف گُناہ کِیا ہے۔

4۔کیونکہ آپ نے خُدا کے خلاف گُناہ کیا ہے اِس لِئے آپ کِس چیز کے مستحق ہیں؟

جواب ۔ کیونکہ میں نے خُدا کے خلاف گُناہ کِیا ہے اِس لِئے میں اُس کے قہر، موت بلکہ ابدی موت کا مستحق ہوں۔

5۔کیا آپ کو بچ جانے کی اُمید ہے؟

جواب ۔جی ہاں مجھے بچنے کی اُمید ہے۔

6۔آپ کا کِس پر ایمان اور بھروسہ ہے؟
جواب۔ میرا اپنے نجات دہندہ یسوعؔ المسیح پر ایمان اور بھروسہ ہے۔

7۔ یسوعؔ المسیح کون ہے؟
جواب۔ یسوعؔ المسیح ابنِ خُدا، کامل خُدا، اور کامل انسان ہے۔

8۔ یسوعؔ المسیح نے آخر آپ کیلئے کیا کِیا ہے کہ آپ اُس پر ایمان اور بھروسہ رکھتے ہیں؟
جواب۔ یسوعؔ المسیح نے میرے گناہوں کے کفارہ کیلئے صلیب پر اپنی جان دی ہے۔

9۔ کیا آپ کا ایمان ہے کہ عشاءِ ربانی میں یسوعؔ المسیح کا حقیقی بدن اور حقیقی خون آپ استعمال میں لاتے ہیں؟
جواب۔ جی ہاں میرا اِس پہ کامل ایمان اور یقین ہے کیونکہ یسوعؔ المسیح نے خود فرمایا ''یہ میرا بدن ہے اور یہ میرا خون ہے۔''

10۔عشاءِ ربانی میں آپ کو اکثر شرکت کیوں کرنی چاہیے؟
جواب ۔ پاک عشاءِ ربانی میں آپ کو اپنے تمام گناہوں کی معافی اپنے ایمان کی مضبوطی اور اُس (یسوعؔ المسیح) کی موت کی یادگاری کے اظہار کیلئے اکثر شرکت کرنی چاہیے۔

تشریحات

مشکل الفاظ کے معنی

حیران ہونا	حیرت میں ڈالنا
ڈالنا	استعمال میں لانا
اختیار	قبضہ، اجازت، جائز، زور
مردم شماری	آدمیوں کی گنتی
چالاک	مکار،فریبی،ذہین
مجرم ٹھہرانا	عیب لگانا، الزام لگانا
لعنت کرنا	گالی دینا، بُرا بھلا کہنا
دھوکہ دینا	دغا دینا
عناصر	اجزاء
پرکھنا	جائزہ لینا

اظہار	تاثرات
ممنوعہ	منع کیا ہوا
عزت کرنا	احترام کرنا
موروثی	ترکہ، میراث، ورثہ
فضل کے ذرائع	خُدا کے ہمارے ساتھ محبت کے مختلف طریقے یا راستے یہ انجیل (خوشخبری) اور دو رسومات ہیں۔
معجزہ	وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔
آفیسر	ایسا شخص جس کے پاس اختیارات ہوں
خوشنما	لطف انگیز
مناسب	درست، صحیح
انکار کرنا	نہ ماننا، منظور نہ کرنا
طلب	ضرورت حاجت
شیطان	شریر، سرکش، ابلیس

سانپ	افعی
خلاصہ	لُبِ لباب بیان کرنا
بہکایا	رغبت دلائی
بہکانا	چال چلنا
غیرمستحق	جس کے ہم حقدار نہ ہوں
قابلِ قبول	قانوناً درست

سابقہ امتحانات کے جوابات

امتحان باب اول (صفحہ 13-14)

1۔نافرمانی ۔2۔سب ۔3۔نہیں کیونکہ شریعت ہمارے گُناہ تو ہمیں بتاتی ہے لیکن اِس سے بچنے کیلئے نجات دہندہ کے بارے میں ہمیں نہیں بتاتی ۔4۔یسوؔع المسیح ۔5۔نہیں کِیا ۔6۔محبت ۔7۔انجیل (خوشخبری)، رسومات ۔8۔بپتسمہ، عشاءِ ربانی ۔9۔گُناہ، معافی، زندگی۔

باب دوم (صفحہ نمبر 24)

1۔خُداوند یسوؔع المسیح نے اُس کے گُناہ معاف کر دیئے ۔2۔معافی ہمیشہ تک رہتی ہے، شفاء صرف ہماری زمینی زندگی تک محدود ہے ۔3۔بائبل مُقدّس ۔4۔یسوؔع المسیح ۔ 5۔ ہر ایک ۔ 6۔کلام، خوشخبری (انجیل)۔

باب سوم (صفحہ نمبر 39-40)

1۔حکم دیا ۔2۔پانی ۔3۔معافی ۔4۔گُناہوں ۔5۔کلام ۔6۔میں آپ کو باپ، بیٹے اور روح القدّس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں ۔7۔اقوام ۔8۔گنہگار، معافی ۔9۔ایمان ۔10۔سیکھانا۔ 11۔مسیحی ۔12۔فرزند، خاندان۔

باب چہارم (صفحہ 52-53)

1۔روٹی، انگور کا رس ۔2۔گُناہوں، معافی ۔3۔محبت ۔4۔بدن ۔5۔خون ۔6۔عبادتی ۔7۔دُعا، معافی ۔8۔اکثر ۔9۔یاد۔

۱۵ آخری امتحان

آپ کو ''فضل کے ذرائع'' کا مطالعہ مکمل کرنے پر دِلی مبارک ہو۔اَب ذرا اُن ابواب کی جو آپ پہلے حل کر چکے ہیں نظرثانی کرلیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہ جائے ہر باب کے مقاصد کی بھی نظرثانی کرلیں۔ جب آپ حتمی طور پر پُر اعتماد اور تمام مقاصد کے بارے میں پُر یقین ہوں جائیں، تو اِس کا مطلب ہے کہ آپ آخری امتحان دینے کیلئے بالکل تیار ہیں۔

کتاب کی عبارت کو دیکھے بغیر آخری امتحان مکمل کریں امتحان دینے کے بعد جوابی کاپی اُس شخص کے حوالہ کریں جس نے آپ کو یہ کتاب دِی تھی یا بذریعہ ڈاک اُس پتہ پر بھیج دیں جو کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے۔ بائبل مُقدّس کتب کے مزید مطالعہ کیلئے آپ ہم سے رابطہ بھی کرسکتے ہیں۔

اگر آپ امتحان دینے کیلئے تیار ہیں تو کتاب کی ورق گردانی کِئے بغیر امتحان دیں۔

فضل کے ذرائع

آخری امتحان

1۔آدم اور حوا کے گُناہ کی وجہ سے.............................انسان نے گُناہ کِیا۔

2۔کیا ہم شریعت پر عمل کر کے بچ سکتے ہیں؟ کیوں اور کیوں نہیں۔

....

....

3۔خُدا نے ہمیں بچانے کیلئے کِس کو دُنیا میں بھیجنے کا وعدہ کِیا؟

....

4۔خُدا ہمیں بچانے کیلئے جو ذرائع استعمال کرتا ہے وہ خُدا کے کلام میں انجیل اور...................................ہیں۔

5۔دو مُقدّس رسومات...................اور..............................ہیں۔

6۔خوشخبری کا پیغام کہ ہم یسوعؔ المسیح کے وسیلہ سے نجات پاتے ہیں صرف........................میں پایا جاتا ہے۔

7۔خُدا انجیلِ مقدّس (خوشخبری) کو بائبل میں فضل کے ذرائع کے طور پر استعمال کرتا
ہے تا کہ ہم .... پہ ایمان لائیں۔

8۔بپتسمہ وہ مقدّس عمل ہے جس کا .... خُدا نے خود دِیا ہے۔

9۔بپتسمہ میں استعمال ہونے والا کون سا زمینی عنصر ہے؟

....

10۔بپتسمہ ایک مُقدّس رسم ہونے کی حیثیت سے ہمیں تمام .... سے
.... دیتا ہے۔

11۔بپتسمہ ہمارے تمام گُناہوں کو دھو ڈالتا ہے کیونکہ اِس کا تعلق خُدا کے
.... سے ہے۔

12۔وہ کون سے خُدا کے فرمائے ہوئے الفاظ ہیں جو کِسی کو بپتسمہ دیتے وقت ضرور
استعمال کرنے چاہیں؟

....

....

13۔بپتسمہ حاصل کرنے کے بعد جو نام آپ کو خُدا کی طرف سے ملتا ہے وہ
.... ہے۔

14۔بپتسمہ حاصل کرنے کے بعد آپ خُدا کے.............................اور اُس کے
خاندان کا ایک.......................بن جاتے ہیں۔

15۔عشاءِ ربانی میں زمینی عناصر.................اور................ ہیں۔

16۔ عشاءِ ربانی ایک رسم ہے اِس لِئے یہ ہمیں ہمارے ....سے
...............................دیتی ہے۔

17۔جب ہم پاک عشاء میں شرکت کرتے ہیں تو روٹی کے ساتھ ہم خُدا
کا.................................دونوں ہی استعمال کرتے ہیں۔

18۔جب ہم عشاءِ ربانی میں شرکت کرتے ہیں تو انگور کے رس کے ساتھ یسوعؔ المسیح
کا......................بھی استعمال کرتے ہیں۔

19۔یسوعؔ المسیح چاہتے ہیں کہ ہم.................عشاءِ ربانی میں شرکت کریں۔

20 ۔ہر دفعہ جب ہم پاک عشاء میں شرکت کرتے ہیں تو ہم مسیح کی موت کو
.............................کرتے ہیں۔

برائے مہربانی درج ذیل مُعلومات تحریر کریں۔

نام...ولدیت...

عمر...رول نمبر...

تعلیمی قابلیت...فون نمبر...

پتہ...

....

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سِلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

باپ کی محبت

زندہ اِیمان

خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا

موت کے بعد زندگی

خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا

یوحنا کی انجیل

اماؔؤس کی راہ

رومیوں کے نام خط

فضل کے ذرائع

مسیحی کلیسیاء

خداوند یسوع مسیح کی تمثیلیں

ایمان لاؤ زندگی پاؤ

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

مزید معلومات کیلیئے

یا مزید کورس کے حصول کے لِئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بی سی ٹی ایس کی خدمت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلیئے۔

ڈاکٹر جارڈن پیٹرک (جنرل سرجن)

ایم بی بی ایس (پنجاب) ڈی ایس ایس آسٹریا

مینیجنگ ڈائریکٹر جارڈن سرجیکل ہسپتال ساہیوال

چئیر مین بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول ساہیوال

موبائل نمبر # 0300-6908123

جوابات ارسال کرنے کیلیئے ہمارا پتہ:

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول

پی او بکس 6 ۔ 26 راوی بلاک شادمان ٹاؤن ساہیوال 57000

The Means of Grace - Urdu
Copyright © 2011
Catalog Number: 38-5179